نکاح

(قرآن اور سنت کی روشنی میں)

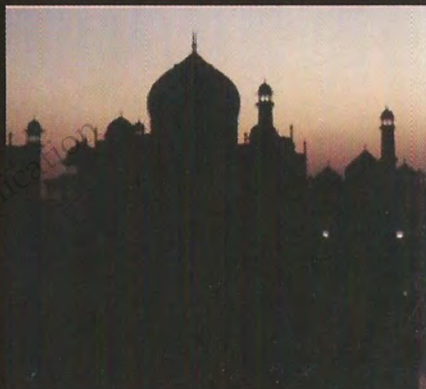

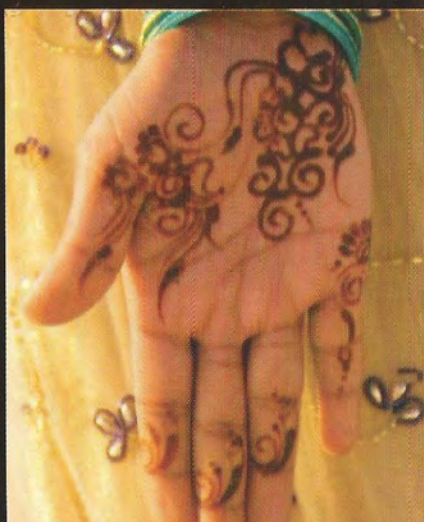

Al-Ilm Institute Publication

نمبر شمار	فہرستِ مضامین	صفحہ نمبر
1	حدیث	2
2	ابتدائیہ	3
3	تعارف	4
4	نکاح کی تعریف	4
5	نکاح کے ضمن میں رسول اللہ ﷺ کا حکم	4
6	نکاح کے حوالے سے سنّتِ نبوی ﷺ سے رہنمائی۔ ''کیا کرنا چاہیئے۔''	5
7	مسنون خطبۂ نکاح	7
8	کیا نہیں کرنا چاہیے	9
9	مثالی بیوی کی خوبیاں	13
10	مثالی شوہر کی خوبیاں	13
11	دو مختلف انجام	14
12	سنّتِ رسول اللہ ﷺ کی پیروی پر بشارت	14
13	سنّتِ رسول اللہ ﷺ سے منہ موڑنے پر وعید	14
14	عقدِ نکاح سے متعلق مسنون دعائیں	15
15	اپنا جائزہ لیجئے	16
16	اردو انگریزی کتابچوں کی معلومات	17
17	الِعلم کے قرآن کورسز کی معلومات	18

Al-Ilm Institute Publication

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَلنِّکَاحُ مِنْ سُنَّتِیْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ۔

ترجمہ: ''نکاح میری سنّت ہے، تو جو میری سنّت کو ناپسند کرے گا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔''

(بخاری)

Al-Ilm Institute Publication

ابتدائیہ

اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اُس نے ہمیں جو دین عطا کیا اُس کے تقاضے عین ہماری فطرت کی پکار ہیں۔ اسی لئے ہر سلیم فطرت رکھنے والے شخص کو دین کے احکامات بجالانے میں کسی بھی قسم کی دشواری کا سامنا نہیں کرنا پڑتا بلکہ دین پر چلنے سے تو اس کی زندگی بہت پرسکون ہو جاتی ہے اور اُسے ایسی راحت نصیب ہوتی ہے جس کو تجربہ کر کے ہی محسوس کیا جاسکتا ہے۔ الفاظ میں اُس کیفیت کو بیان کرنا ممکن نہیں۔

یہ اُس کی عقل مندی ہی ہوتی ہے کہ وہ اپنی تمام فطری خواہشات کو قرآن اور سنّت کے تابع کر کے دہرا اجر کماتا ہے۔ یعنی دنیا میں خواہشات کی تکمیل اور قرآن و سنت پر عمل کرنے کی وجہ سے آخرت کی فلاح و کامیابی۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے مرد اور عورت کے تعلق کو بھی انسانی فطرت میں رکھا اور اُسے نکاح کے ذریعے جائز کیا ورنہ یہ تعلق بغیر نکاح کے گناہِ کبیرہ ہے۔ نکاح ہمارے دین کا حصہ ہے اور ہمارے نبی ﷺ کی سنّت ہے۔ لہٰذا اس کے لئے وہی طریقہ اپنانا چاہیئے جو ہمارے نبی ﷺ نے اختیار کیا۔

اس کتابچہ کا مقصد بھی دراصل نکاح کے ضمن میں سنّتِ رسول اللہ ﷺ کو معاشرے میں عام کرنا ہے۔ تاکہ ہم سب مسلمان ایک ہی راستے کے مسافر بن جائیں جو کہ ہمارے پیارے نبی ﷺ کا راستہ ہے کیونکہ یہی راستہ ہمیں آخرت میں جنّت جیسے اعلیٰ مقام کا مستحق بنائے گا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جس نے میری اطاعت کی وہ جنّت میں داخل ہوگا۔'' (بخاری)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری اس ادنیٰ سی کوشش کو شرفِ قبولیت بخشے اور معاشرے میں سنّتوں کا رواج عام کر کے ہمیں اس نیک مقصد میں کامیابی عطا فرمائے۔ (آمین)

Al-Ilm Institute Publication

تعارف

نکاح کی تعریف:

نکاح ایک ایسا عقد و معاہدہ ہے جس کے نتیجے میں مرد اور عورت ایک دوسرے پر حلال ہو جاتے ہیں۔

نکاح کے ضمن میں رسول اللہ ﷺ کا حکم:

آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے نوجوانوں کی جماعت! تم میں سے جو نکاح کی طاقت رکھتا ہے وہ نکاح کرے، یہ نگاہ کو بہت نیچی رکھے گا اور شرم گاہ کی نہایت حفاظت کا باعث ہوگا اور جو شخص خرچ کی طاقت نہ رکھے وہ روزہ رکھے کیونکہ روزہ اس کی خواہشِ نفس ختم کر دے گا۔'' (بخاری و مسلم)

مندرجہ بالا حدیث سے ہمیں نکاح کی اہمیت اور اسکے مقصد کا پتہ چلتا ہے۔ ہمارے دینِ اسلام نے انسان کی اس خواہشِ نفس کو نکاح کے ذریعے نہ صرف پورا کیا بلکہ اس خواہش کو پابند بھی کیا تاکہ اسلامی معاشرے کی عزت اور وقار برقرار رہے۔ ورنہ دوسرے مذاہب میں ہم اس خواہش کے بے لگام ہونے اور شادی کے بندھن کو اہمیت نہ دینے کے برے نتائج کا بخوبی مشاہدہ کر سکتے ہیں۔ ہمارے نبی پاک ﷺ کا اُسوہ ہماری ہر ہر قدم پر رہنمائی کرتا ہے۔ آدابِ بندگی ہو یا آدابِ معاشرت کونسا ایسا پہلو ہے جس کی مثال ہمیں سیرت النبی ﷺ میں نہیں ملتی۔ اور اس بات کی گواہی تو اللہ تعالیٰ نے بھی قرآن مجید میں بیان فرمائی ہے کہ:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ........ ۝ (سورۃ الاحزاب:21)

ترجمہ: ''تمھارے لئے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ موجود ہے۔''

لہذا اب ہمارا فرض ہے کہ ہم زندگی کے ہر موڑ پر اپنے پیارے رسول اللہ ﷺ سے رہنمائی حاصل کریں۔ آیئے نکاح کے ضمن میں ہم یہ جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ اس خوشی کے موقع پر ہمارے نبی ﷺ کا طرزِ عمل کیا تھا۔

Al-Ilm Institute Publication

نکاح کے حوالے سے سنّتِ نبوی ﷺ سے رہنمائی

"کیا کرنا چاہیئے"

❁ رشتہ کے انتخاب میں دین داری کو ترجیح دیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "عورت سے 4 چیزوں کی بنیاد پر نکاح کیا جاسکتا ہے۔

1: اس کے مال و دولت کی وجہ سے

2: اس کے حسب نسب کی وجہ سے

3: اس کی خوبصورتی کی وجہ سے

4: اس کی دینداری کی وجہ سے

پھر آپ ﷺ نے فرمایا دیندار عورت سے نکاح کرنے میں کامیابی حاصل کر۔" (بخاری)

Al-Ilm Institute Publication

❁ نکاح سے پہلے لڑکے کا لڑکی کو ایک نظر دیکھ لینا۔

مغیرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے ایک خاتون کیلئے نکاح کا پیغام دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم نے اس (عورت) کو دیکھا ہے؟" میں نے عرض کیا: "نہیں۔" آپ ﷺ نے فرمایا: "ایک نظر دیکھ لو، یہ اس مقصد کیلئے زیادہ مفید ہوگا کہ تم دونوں میں الفت و محبت اور خوش گواری رہے۔" (ترمذی، ابن ماجہ)

❁ نکاح کے معاملے میں لڑکی کی مرضی معلوم کرنا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "شوہر دیدہ عورت کا اپنے نفس کے بارے میں اپنے ولی سے زیادہ حق اور اختیار ہے اور کنواری کے باپ کو بھی چاہیے کہ اس کے نکاح کے بارے میں اس کی اجازت حاصل کرے اور اس کی خاموشی بھی اجازت ہے۔" (صحیح مسلم)

❁ نکاح کا اعلانِ عام اور مسجد کے مبارک ماحول میں مسنون خطبۂ نکاح اور دعاؤں کے ساتھ انعقاد۔

عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "نکاح بالاعلان کیا کرو اور مسجدوں میں کیا کرو اور دف بجوایا کرو۔" (جامع ترمذی)

❁ حصولِ برکت کیلئے سادگی سے نکاح کا انعقاد۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَعْظَمُ النِّکَاحِ بَرَکَۃً اَیْسَرُہٗ مَؤُنَۃً (بیہقی)

ترجمہ: "سب سے زیادہ برکت والا نکاح وہ ہے جس میں مشقت سب سے کم ہو اور سادگی سے کیا گیا ہو۔"

Alum Institute Publication

❁ لڑکے کی طرف سے اپنی حیثیت کے مطابق مہر کی ادائیگی۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ولی، حق مہر اور دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔" (بیہقی)

32 روپے حق مہر مقرر کرنا سنت سے ثابت نہیں۔

❁ لڑکے کی طرف سے دعوتِ ولیمہ کا انعقاد۔

نبی اکرم ﷺ نے عبدالرحمٰن بن عوفؓ کے کپڑوں پر زردی کا نشان دیکھا تو پوچھا: "یہ کیا ہے؟" عبدالرحمٰنؓ نے عرض کیا: "میں نے ایک نواۃ سونے کے بدلے عورت سے شادی کی ہے۔" آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تجھے برکت دے، ولیمہ کر خواہ ایک بکری سے ہی ہو۔" (بخاری و مسلم)

مسنون خطبۂ نکاح

نکاح کے وقت درج ذیل خطبہ پڑھنا مسنون ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
خُطْبَةَ الْحَاجَةِ اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ، نَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ
اَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنْ
لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ
الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا
كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ○ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ
مُّسْلِمُوْنَ ○ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ○ يُّصْلِحْ لَكُمْ
أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا
عَظِيْمًا ○ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

ترجمہ: عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ہمیں (درج ذیل) خطبۂ حاجت سکھایا ''بے شک حمد اللہ ہی کے لئے ہے، ہم اسی سے مدد طلب کرتے ہیں، اسی سے مغفرت چاہتے ہیں اپنے نفس کی برائیوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے وہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور الٰہ نہیں، محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

Al-Ilm Institute Publication

''اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد و عورت دنیا میں پھیلا دیئے اس خدا سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنے حق مانگتے ہو، اور رشتہ و قرابت کے تعلقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو۔ یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔'' (سورۃ النسآء: 1)

''اے لوگو، جو ایمان لائے ہو! ڈرو اللہ سے جس طرح اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم اس کے مطیع و فرماں بردار ہو۔'' (سورۃ آلِ عمران: 102)

''اے لوگو، جو ایمان لائے ہو! ڈرو اللہ سے اور بات سیدھی سیدھی کہو، اس طرح وہ تمہارے اعمال کی اصلاح فرما دے گا، تمہارے گناہ معاف کر دے گا، جس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کی اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔'' (سورۃ الاحزاب: 71-70)

(اسے احمد، ابوداؤد ترمذی، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے روایت کیا ہے۔)

Al-Ilm Institute Publication

ان تینوں آیات میں جو چیز قدرِ مشترک نظر آتی ہے اور جس کا حکم تینوں آیات میں ہے وہ ہے ''تقویٰ اختیار کرنا''۔ نکاح کا رشتہ ایسی چیز ہے کہ اس کے حقوق اور برکات حاصل نہیں کیئے جا سکتے جب تک کہ دونوں فریقوں کے معاملات میں اللہ کا خوف اور ڈر نہ ہو۔ اور تجربہ اس بات پر گواہ ہے کہ انسان کی زندگی میں دو مواقع ایسے آتے ہیں (1) موت و غم کا موقع (2) شادی بیاہ کی خوشی کا موقع، جب انسان کا اصل امتحان ہوتا ہے۔ کیونکہ انسان انہی دو مواقع میں غم یا خوشی میں حد سے بڑھ جاتا ہے اور اللہ کی حدود کو توڑتا ہے۔ چنانچہ خوشی کی نعمت کو بھی انسان آزمائش سمجھے کہ اللہ خوشی اور غم دونوں دیکر انسان کو آزماتا ہے۔ یہ انسان کی سوچ اور طرزِ عمل ہے کہ وہ اس خوشی سے گناہ کماتا ہے یا اجر و ثواب کما کر اللہ کا محبوب بنتا ہے۔

کیا نہیں کرنا چاہیئے

❁ منگنی، مایوں، مہندی، بری، بارات اور چوتھی کی رسم جیسی ہندوآنہ تہذیب اور غیر اقوام کی تقلید پر رسومات کا انعقاد۔

سوال پیدا ہوتا ہے ۔۔۔۔کیا حرج ہے کہ اگر ہم ان رسومات کے ذریعے سے خوشیاں منا لیں؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو جس قوم کی شباہت اختیار کرتا ہے، وہ انہی میں سے ہے''۔ (ابوداؤد)

عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے مجھے زرد رنگ کے 2 کپڑے پہنے ہوئے دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ کفار کے کپڑے ہیں ان کو مت پہنو۔'' (مسلم)

ہندوؤں میں پیلا رنگ متبرک سمجھا جاتا ہے اور دلہن کو بلاؤں سے بچانے کیلئے پہنایا جاتا ہے۔ جبکہ رسول اللہ ﷺ نے اس مقصد کے لئے قرآن پاک کی دو سورتوں مُعوذتین (سورۃ الفلق والناس) پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ''جس نے میرے طریقے پر چلنے سے گریز کیا وہ مجھ میں سے نہیں''۔ (بخاری)

Al-Ilm Institute Publication

❁ موسیقی اور غزل کی محفلیں اور ناچ گانے کا اہتمام۔

عمران بن حصینؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس امت کے لوگوں پر زمین میں دھنسانے، شکلیں مسخ ہونے اور آسمان سے پتھروں کی بارش برسنے کا عذاب آئے گا''۔ مسلمانوں میں سے کسی آدمی نے عرض کیا: ''یا رسول اللہ ﷺ! یہ کب ہوگا؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب گانے بجانے والی عورتیں ظاہر ہوں گی؛ آلاتِ موسیقی عام ہونگے اور شرابیں پی جائیں گی''۔ (ترمذی)

❁ غیر مردوں سے دلہن کی فوٹو گرافی، ویڈیو فلم بنوانا۔

عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ''اللہ تعالیٰ کے ہاں سخت ترین عذاب تصویر بنانے والوں کو ہوگا''۔ (بخاری)

غیر محرم مردوں، عورتوں کا آپس میں گھلنا ملنا، ہنسی مذاق کرنا اور مخلوط مجالس کا اہتمام۔

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے اپنے علم سے ابنِ آدم کا زنا سے حصہ لکھ دیا ہے جسے وہ بہر صورت کر کے رہے گا۔ آنکھوں کا زنا غیر محرم کو دیکھنا ہے، کانوں کا زنا سننا ہے، زبان کا زنا بات کرنا ہے، ہاتھ کا زنا پکڑنا اور چھونا ہے، پاؤں کا زنا چل کر جانا ہے، دل کا زنا خواہش کرنا ہے، شرم گاہ ان باتوں کو یا تو سچ کر دکھاتی ہے یا جھوٹ''۔ (مسلم)

شہرت، دھوم دھام، آتش بازی، اسراف، قرض لینا، حد سے زیادہ پیسہ لٹانا اور تبذیر کا مظاہرہ کرنا۔

Al-Ilm Institute Publication

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا:

1: ـــــ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۝ (سورۃ بنی اسرآئیل:26)

ترجمہ: ''اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ۔''

2: اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ ـــ ۝ (سورۃ بنی اسرآئیل:27)

ترجمہ: ''بے شک فضول خرچ شیاطین کے بھائی ہیں۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اجازت ہے خوب کھاؤ پیو، دوسروں پر صدقہ کرو اور کپڑے بنا کر پہنو، بشرطیکہ اسراف اور نیت میں فخر واستکبار نہ ہو۔'' (مسند احمد، سنن نسائی، ابن ماجہ)

دولہا/مردوں کا ریشم کا لباس پہننا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں کیلئے جائز کیا گیا ہے جبکہ مردوں کیلئے حرام ٹھہرایا گیا ہے''۔ (نسائی)

دولہا کو سونے کی انگوٹھی یا سونے کی گھڑی کا تحفہ دینا۔

رسول اللہ ﷺ نے ایک مرد کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی ، آپ ﷺ نے اس کے ہاتھ سے وہ انگوٹھی اتار دی اور دور پھینک دی۔ پھر فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص آگ کے انگارے ہاتھ میں لینا چاہتا ہے اور وہ سونے کی انگوٹھی پہن لیتا ہے''۔ (مسلم)

جہیز کا مطالبہ اور اس کا دکھاوا۔

ہمارے معاشرے میں جہیزِ فاطمی مشہور ہے، جبکہ اسکی حقیقت یہ ہے کہ عربی میں جہیز نامی لفظ نہ استعمال ہوتا تھا نہ دینے کا رواج تھا۔

علیؓ سے روایت ہے: ''رسول اللہ ﷺ نے اپنی صاحبزادی فاطمہؓ کو ایک پلودار چادر، ایک مشکیزہ، ایک تکیہ جس میں اذخر گھاس بھری ہوئی تھی یہ چیزیں دیں۔'' (سنن نسائی)

دراصل حقیقت یہ ہے کہ فاطمہؓ کیلئے رسول اللہ ﷺ نے ان چیزوں کا انتظام علیؓ کے سرپرست ہونے کی حیثیت سے انہی کی طرف سے اور انہی کے پیسوں سے کیا تھا۔ کیونکہ یہ ضروری چیزیں ان کے گھر میں نہیں تھیں۔

شادی کی تیاری اور رسومات میں فرض نمازوں سے غفلت اور وقت پر ادا نہ کرنا۔

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص کی نمازِ عصر فوت ہوجائے اس کی حالت اس شخص کی طرح ہے جس کے اہل وعیال اور مال واسباب ہلاک ہوگیا ہو''۔ (بخاری ومسلم)

تحفوں اور سلامیوں کی رسم۔

اس رسم نے قرض کی صورت اختیار کرلی ہے۔ یعنی یہ سوچ کر تحفہ یا سلامی دی جاتی ہے کہ دینے والے

Al-Ilm Institute Publications

سے اپنا وقت پڑنے پر وصول کرلیں گے ۔اس رسم کی کوئی دلیل سنت سے ثابت نہیں ۔
بعض دفعہ مجبوراً قرض، ادھار لے کر، نام ونمود کیلئے تحفے دیئے جاتے ہیں۔

وَمَآ اٰتَیْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّیَرْبُوَا فِیْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا یَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۔O

(سورۃ الروم:39)

''اورتم سود پر جوقرض دو، تاکہ وہ لوگوں کے اموال میں شامل ہوکر بڑھتا رہے تو وہ اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا''

یہاں رِبَا یعنی سود سے مراد ایسے ہی تحفے ہیں جو قرض کی طرح دیئے جاتے ہیں۔

دلہن کو قرآن کے سائے میں رخصت کرنا۔

یہ ایک بدعت ہے۔اپنی لڑکیوں کو قرآن کے سائے میں رخصت کرنے کے بجائے قرآن کی تعلیم سے آراستہ کر کے رخصت کرنا ہمارا فرض ہے تاکہ وہ باحیا مومنہ بیوی بن سکیں۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اے قرآن کے ماننے والو ! قرآن کو تکیہ نہ بنانا، رات دن کے اوقات میں اس کی ٹھیک ٹھیک تلاوت کرنا۔اس کے پڑھنے پڑھانے کو رواج دینا اور اس کے الفاظ کو صحیح طریقے سے پڑھنا اور جو کچھ قرآن میں بیان ہوا ہے، ہدایت حاصل کرنے کی غرض سے اس پر غور وفکر کرنا تاکہ تم کامیاب ہو۔ اس کے ذریعے دنیاوی نتائج کی خواہش نہ کرنا، بلکہ اللہ کی خوشنودی کیلئے اس کو پڑھنا۔'' (مشکوٰۃ)

دولہا اور دلہن کو سہرا باندھنا، منہ دکھائی اور دلہن کی گود بھرائی کرنا، دولہا کا جوتا چرانا، انگلی پکڑ کر نیگ مانگنا، آرسی مصحف کرنا، دولہا سے دلہن کے پیر دھلوانا۔

ان تمام لغو غیر اسلامی رسومات کی کوئی دلیل سنت سے ثابت نہیں۔

''بے شک مومن فلاح پاگئے، جو نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں اور جو لغو باتوں سے منہ موڑنے والے ہیں۔'' (سورۃ المؤمنون: 3-1)

Al-Ilm Institute Publication

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آدمی کے اسلام کی خوبی اور اس کے کمال میں یہ بھی داخل ہے کہ وہ فضول اور غیر مفید کاموں اور باتوں کو چھوڑ دے۔'' (ابن ماجہ، ترمذی)

مثالی بیوی کی خوبیاں

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے، کہتے ہیں عرض کیا گیا: ''یا رسول اللہ ﷺ! بہترین عورت کونسی ہے؟'' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب اس کا شوہر اس کی طرف دیکھے تو اسے خوش کر دے، جب کسی بات کا حکم دے تو اس کی اطاعت کرے، نیز عورت کی جان و مال کے معاملے میں شوہر جس چیز کو ناپسند کرتا ہو اس میں اس کی مخالفت نہ کرے''۔ (نسائی)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: ''جو عورت پانچ نمازیں ادا کرے، رمضان کے روزے رکھے، اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی فرمابرداری کرے اُسے (قیامت کے روز) کہا جائے گا کہ جنّت کے (آٹھوں) دروازوں میں سے جس سے چاہے داخل ہو جائے۔'' (ابن حبان)

Al-Ilm Institute Publication

مثالی شوہر کی خوبیاں

عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو اپنے اہل و عیال کے لئے اچھا ہو اور تم سب میں سے میں اپنے اہل و عیال کیلئے اچھا ہوں۔'' (ترمذی)

عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے کسی خادم یا عورت کو کبھی نہیں مارا۔ (ابوداؤد)

اسودؓ سے روایت ہے کہ میں نے عائشہؓ سے عرض کیا: ''رسول اللہ ﷺ گھر میں کیا کرتے ہیں؟'' عائشہؓ نے فرمایا: آپ ﷺ گھر کے کام کاج میں مصروف رہتے، اور جب نماز کا وقت ہوتا تو نماز کے لئے اٹھ کھڑے ہوتے۔'' (بخاری)

دو مختلف انجام

سنّتِ رسول اللہ ﷺ کی پیروی پر بشارت

''جو لوگ اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کریں گے وہ قیامت کے دن ان کے ساتھ ہونگے جن پر اللہ نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیاء ، صدیقین، شہداء اور صالحین ۔ ان لوگوں کی رفاقت کتنی اچھی ہے۔''
(سورۃ النسآء:69)

سنّتِ رسول اللہ ﷺ سے منہ موڑنے پر وعید

رسول اللہ ﷺ فرمایا: ''میری امت کے سب لوگ جنّت میں جائیں گے مگر وہ جنّت سے محروم رہیں گے جنہوں نے انکار کیا'' ۔ لوگوں نے عرض کیا: ''یارسول اللہ ﷺ! کون انکار کرے گا؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے میری اطاعت کی وہ جنّت میں داخل ہوگا، جس نے نافرمانی کی اس نے انکار کیا۔''

(بخاری)

Al-Ilm Institute Publication

دونوں کرداروں کے انجام پر غور کیجئے ۔ اور اپنی آنے والی نسلوں کیلئے ایسا فیصلہ کیجئے کہ جس سے ظاہر ہو کہ آپ نے سنّت پر عمل کر کے رسول اللہ ﷺ سے اپنی محبت کا حق ادا کر دیا اور اللہ کی رحمت کی بھی مستحق قرار پائیں۔ اور دوسروں کیلئے بھی آپکا بہترین عمل صدقۂ جاریہ کا باعث بنے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی اطاعت اور سنّت کی روشنی میں اپنی خوشیاں منانے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمِین یَارَبَّ الْعٰلَمِین

عقدِ نکاح سے متعلق مسنون دُعائیں

1۔ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ شادی کرنے والے آدمی کو ان الفاظ کے ساتھ دُعا اور مبارکباد دیا کرتے تھے:

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ۔ (ترمذی، ابوداؤد)

"اللہ تمہارے لئے مبارک کرے، اور تم پر برکتیں نازل کرے۔ اور تم دونوں (میاں بیوی) کو خیر اور بھلائی پر جوڑے رکھے۔"

2۔ عبداللہ عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہدایت فرمائی: "جب تم میں سے کوئی کسی عورت کو اپنے نکاح میں لائے اور بیوی بنائے یا خدمت کے لئے غلام یا باندی خریدے تو یہ دُعا کرے۔"

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ۔ (ابوداؤد)

"اے اللہ! اس میں اور اس کی فطرت میں جو خیر اور بھلائی ہو، میں تجھ سے اس کی استدعا کرتا ہوں، اور اس میں اور اس کی فطرت میں جو شر اور بُرائی ہو، اس سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔"

3۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کوئی بیوی کے پاس جاتے وقت (ہمبستری کے وقت) اللہ کے حضور میں یہ عرض کرے:

بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا۔ (بخاری و مسلم)

ترجمہ: "بسم اللہ، اے اللہ تو شیطان کے شر سے ہم کو بچا اور ہم کو جو اولاد دے اسکو بھی بچا۔"

Al-Ilm Institute Publication

اپنا جائزہ لیجیے

Self Evaluation

کل نمبر 160

اسکور	
+20	1۔ میں سب سے پہلے خطبۂ نکاح کے موضوع پر اپنے گھر پر درس کا اہتمام کروں گی۔
+20	2۔ میں نے ہندوآنہ رسومات مثلاً مہندی مایوں کرنا چھوڑ دیا ہے۔
+20	3۔ میں انشاء اللہ اپنے بیٹے کا نکاح مسجد میں مسنون طریقے سے کروں گی۔
+20	4۔ سنّت کے مطابق میں اپنی بیٹی کا نکاح اور رخصتی مسجد سے کروں گی۔
+20	5۔ میں اپنے بیٹے کا ولیمہ سنّت کے مطابق یعنی عورتوں اور مردوں کی مکمل علیحدگی کے انتظام کے ساتھ کروں گی۔
+20	6۔ نکاح اور ولیمے کے موقع پر سلامیاں لینے سے گریز کروں گی اور پہلے سے کارڈ پر لکھ کر منع کر دوں گی۔
+20	7۔ جہیز کا مطالبہ اور دکھاوا نہیں کروں گی۔
+20	8۔ اپنے بچوں کی خوشیوں کو سادگی اور سنّت کے مطابق منانے کی پوری کوشش کروں گی۔

آپ جس درجے پر ہوں اس سے ایک قدم آگے بڑھنے کی کوشش کیجیے۔

اللہ تعالیٰ آپکا مددگار ہے!

Al-Ilm Institute Publication

ادارہ 'العلم' کے مختلف موضوعات پر مندرجہ ذیل کتابچے اور پمفلٹ اردو اور انگریزی میں دستیاب ہیں۔

English Booklets

1 Bidah (Innovations in Islam)
2 Remembrance of Allah
3 Shirk (The Unforgivable Sin)
4 Nikah (In The Light of Sunnah)
5 Sins of the Tongue and Its Cure
6 Why Should We Pray?
7 Preparing For Ramadan
8 Laws of Inheritance
9 Etiquettes of Expressing Grief and Mourning the Dead
10 Music (in the light of Qur'an and sunnah)
11 Qur'an (light, Guidance, mercy)
12 The Reality of Life
13 Interest (War Against Allah ﷻ and The Prophet ﷺ)

اردو کتابچے

1 اعتقادی بدعات
2 مسنون اذکار
3 سوچئے کیا میرے لئے اللہ کافی نہیں
4 عقدِ نکاح (قرآن اور سنت کی روشنی میں)
5 زبان کے گناہ اور ان کا علاج
6 بیٹی
7 ہم نماز کیوں پڑھیں؟
8 وضو اور غسل کا مسنون طریقہ
9 اہتمامِ رمضان
10 حج اور عمرہ کا مسنون طریقہ
11 موسیقی (قرآن اور سنت کی نظر میں)
12 رنج وغم اور موت کے آداب
13 مسنون حج کیجیے
14 سود (اللہ اور رسولؐ سے جنگ)
15 قانونِ وراثت (قرآن اور سنت کی روشنی میں)
16 قرآنِ کریم (نور، ہدایت، رحمت)
17 حیا اور حجاب (قرآن اور سنت کی نظر میں)
18 دنیا کی حقیقت
19 جنت کی طلب
20 کون ہے جو اللہ کو قرض دے؟
21 شراب کی حرمت
22 شفا کی دعائیں
23 اللہ کس سے محبت کرتا ہے؟
24 شیطان کے مکر وفریب
25 اب بھی وقت ہے
26 میرا قرآن پر عمل پورا یا ادھورا؟
27 محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (رحمۃ للعالمین، محسنِ انسانیت، رہبرِ انسانیت)
28 استغفار
29 اللہ تیرا شکر
30 راضی بہ رضائے رب
31 صبرِ جمیل
32 اللہ کی حفاظت
33 ہدایت کی طلب
34 کیا ہم اللہ سے ڈرتے ہیں
35 والدین ہماری جنت
36 اولاد کی تربیت کیسے کریں؟
37 اللہ تعالیٰ کے نام
38 کیا میں ایک اچھی بیوی ہوں؟
39 کیا میں ایک اچھا شوہر ہوں؟
40 محبت اور دوستی کا معیار
41 جہنم سے پناہ
42 جنت کا سوال
43 حدیث کی ضرورت کیوں؟
44 خاتمہ بالایمان
45 قبر کے احوال
46 ذوالحجہ کے دس بابرکت ایام
47 حسد
48 غیبت
49 درود وسلام
50 اللہ کی اطاعت پر موت
51 میری ذمہ داری
52 دعائے مغفرت
53 زیارتِ قبور کی دعائیں
54 پریشانی دور کرنے کی دعائیں

Al-Ilm Institute Publication

BOOKS AVAILABLE AT:

مندرجہ ذیل پتوں پر کتابیں دستیاب ہیں:

Main Distributors: AL-ILM Karachi
12-C, 21st Commercial Street, DHA Phase II Ext. Karachi.
Ph: **35882073, 35318553, 35318554**

Dawah Books: Khadda Market, DHA Phase 5. Ph: 021-35342335
Darussalam: Tariq Road, Karachi. Ph: 021-34393936
Metro Cassettes: Metro Shopping mall, Clifton Karachi. Ph: 021-35304853
Islamic Book Store: Shop # 6, Hotel Heaven, Defence, Lahore. Ph: 042-36132434, 35691267, 36612322
Darrul Kutab: St 4 Shop 3, Rohaila Market, Zakaria Town, Bosen Road, Multan. Ph: 0321-4850902
Qur'an Manzil: Urdu Bazar, Karachi. Ph: 021-32621206
Maktaba Nadwa: Urdu Bazar, Karachi. Ph: 021-32638917, 0322-2678163
Amaan Business Center: Shop 15, 1st Floor, Johar Town, Lahore. Ph: 0322-4492929
New Al-Masood Islamic Center: Shop # 3, Building # 22C, Sunset Street # 2, Opposite Mosque Bait us Salam, Phase 4, Defence, Karachi. Ph: 021-35892960, 0301-6695063
Mazhar - Usman Book Dipo: Amean Poor Bazar, Faisalabad Ph: 0313-8695803, 041-2412440

ادارہ 'العلم' قرآن کریم اور سنّت کی تعلیم بچّوں، لڑکیوں اور خواتین و حضرات تک پہنچانے کیلئے مندرجہ ذیل کورسز کا اہتمام کرتا ہے۔

مقصد: قرآن و سنّت کی تعلیمات ہر دل میں، ہر ہاتھ میں، ہر گھر میں، ہر سطح پر پھیلیں اور نافذ ہوں

بنیاد : خواتین کیلئے اردو میں 18 ماہ پر مشتمل قرآن سرٹیفکٹ کورس	
دن: پیر سے جمعرات	اوقات: 9:00 am سے 12:45 pm

رمضان پروگرام: ماہِ رمضان میں دورۂ قرآن کا اہتمام

رابطے کیلئے: 0300-8202473

فہم القرآن : خواتین / بچیوں کیلئے اردو میں تفسیر القرآن اور دیگر فہم دین مضامین پر مشتمل کورس	
دن: جمعہ اور ہفتہ	اوقات: 3:15 pm سے 6:00 pm اوقات: 3:15 pm سے 5:00 pm

رابطے کیلئے: 021-35846958

مکتب : بچّوں کیلئے تجوید و قرآنی تعلیم و تربیت کا مدرسہ	
دن: پیر سے بدھ	اوقات: 3:30 pm سے 5:00 pm

تعمیر : خواتین کیلئے اردو میں منتخب نصاب، تجوید اور گرامر کا ایڈوانس کورس	
دن: منگل اور بدھ	اوقات: 9:30 am سے 12:30 pm

Understand the Qura'n: Tafseer of the Qura'n for men (English) Speaker: Mr Najm-ul-Hassan (Separate arrangement for Ladies)	
Timings: 7:45pm to 9:45pm	1st Fri & Sat of the month

Quest: Weekly Islamic education programme for women (English)	
Timings: 3:00pm to 6:00pm	Day: Thursday

Perceptions: Weekly interactive Islamic workshops for girls (English)	
Timings: 3:30pm to 5:30pm	Day: Friday

زیرِ نگرانی - ہما نجم الحسن

مزید معلومات کیلئے پتہ: 12-C, 21st Commercial Street, DHA Phase II Ext. Karachi.
Contact no.: 021-35318553, 021-35318554, 021-35882073

Al-Ilm Institute Publication

Al-Ilm Institute Publication

تعلیم بذریعہ قرآن و سنت

(REVISED EDITION)

35882073 0300-2125144
www.al-ilm.com
35318554 0331-2845902

Al-Ilm
1165
Aqd-E-Nikah
(Booklet)
Rs.20